شَام

ہوئی شام سونے کا وقت آگیا — اندھیرا سا چاروں طرف چھا گیا
گیا ڈوب پچّھم میں جب آفتاب — اُفُق پر چمکنے لگا ماہتاب
پرِند آشیانے میں جانے لگے — مویشی بھی جنگل سے آنے لگے
فلک پر ستارے چمکنے لگے — جواہر کی صورت دمکنے لگے
ہیں سب صاف صاف اور نکھرے ہوئے — ہر اک سمت موتی سے بکھرے ہوئے

چمکتے بھی ہیں جِھلملاتے بھی ہیں تمھارے دِلوں کو لُبھاتے بھی ہیں
مُسافِر نے کھولی سَرا میں کمر ہے پردیس میں جو، یہی اس کا گھر
کِسان اپنی کھیتی سے فارِغ ہوئے اُٹھا ہل کو کندھے پہ گھر کو چلے
ہُوا اس طرح سارا بازار بند کہ آنکھیں کرے جیسے بیمار بند
نہ آندھی نہ ابرُ اور نہ گرد و غُبار مزہ دیتی ہے آسماں کی بَہار

غرض یہ کہ دنیا میں آئی ہے شام
خُدا نے عجب شے بنائی ہے شام

(شفیع الدین نیّرؔ)

1. لفظ اور معنی

اُفُق	:	آسمان کا کنارہ جہاں زمین اور آسمان ملتے ہوئے نظر آتے ہیں
آفتاب	:	سوُرج
ماہتاب	:	چاند
پَرِند	:	چڑیا، اُڑنے والے جانور
آشیانہ	:	گھونسلا
مویشی	:	پالتو جانور، چار پیروں والے جانور، جیسے گائے بیل جو چارہ کھاتے ہیں
فلک	:	آسمان
جَواہر	:	جوہر کی جمع، قیمتی پتھر
سمت	:	طرف
سَرا	:	سرائے، ٹھہرنے کی جگہ

فارِغ ہونا	:	کسی کام کو پورا کر دینا، خالی ہو جانا
ہَل	:	ایک اوزار جس سے کسان زمین جوتتے ہیں
اَبر	:	بادل
گَرد	:	دھوُل
غُبار	:	دھوُل، خاص کر وہ دھوُل جو ہوا میں اُڑ رہی ہو
شَے	:	چیز

2. غور کیجیے

- دِن اور رات مِلا کر چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ ان میں صبح اور شام کی خاص اہمیت ہے۔ صبح ہوتے ہی ہم اپنے کام پر لگ جاتے ہیں اور شام تک کام کرتے کرتے تھک چکے ہوتے ہیں۔ اس لیے ہمیں آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ خُدا نے آرام کرنے کے لیے ہمیں شام جیسا انمول تحفہ دِیا ہے اِس کا فائدہ چرند و پرند بھی اٹھاتے ہیں۔

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) نظم میں شام ہونے کی کون سے نشانیاں بتائی گئی ہیں؟

(ب) شاعر نے ستاروں کی تعریف کس شعر میں کی ہے؟

(ج) شام ہونے پر مُسافر کیا کرتا ہے؟

4. اِن مصرعوں کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے

اَبر　　لُبھاتے　　موتی　　جنگل　　ڈوب　　فارِغ

(الف) گیا .... پچھّم میں جب آفتاب

(ب) مویشی بھی .... سے آنے لگے

(ج) ہر اک سمت .... سے بکھرے ہوئے

(د) تمھارے دِلوں کو .... بھی ہیں

(ہ) کِسان اپنی کھیتی سے .... ہوئے

(و) نہ آندھی نہ .... اور نہ گَرد و غُبار

5. صحیح جملوں پر (✓) کا اور غلط پر (×) کا نشان لگایئے

(الف) صبح کو سونے کا وقت ہوتا ہے۔ ☐

(ب) شام کو آسمان پر ستارے چمکنے لگتے ہیں۔ ☐

(ج) رات کو بازار کُھلا رہتا ہے۔ ☐

(د) شام کو آفتاب پچھّم میں ڈوبتا ہے۔ ☐

6. نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے

شام اندھیرا صاف آفتاب آسمان بَہار پچھّم پردیس

7. نظم کے وہ مصرعے لکھیے جن میں 'آفتاب'، 'جَواہر' اور 'ستارے' کے الفاظ آئے ہیں

- ....
- ....
- ....

8. اِن مصرعوں کے الفاظ کی ترتیب درست کر کے خالی جگہ میں لکھیے

ماہتاب اُفق پر چمکنے لگا ....

سب ہیں نکھرے ہوئے اور صاف صاف ....

سارا بازار اس طرح بند ہوا ....

جیسے بند کہ کرے بیمار آنکھیں ....

نہ گرد و غبار اور نہ آندھی نہ اَبر ....

9. نیچے کچھ الفاظ دیے جا رہے ہیں ان میں جو اِسم ہیں ان کے گرد دائرہ بنائیے

آفتاب	مزہ	اندھیرا	جنگل	آشیاں
جانا	مُسافر	نِکھرنا	چمکنا	شام

10. دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے

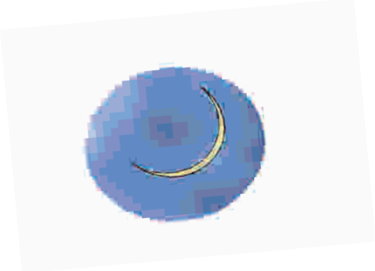

....

....

....

....

....

....

11. خوش خط لکھیے

پچھّم	....	....	....	....
نِکھرے	....	....	....	....
لُبھانے	....	....	....	....
آنکھیں	....	....	....	....
غرض	....	....	....	....